38153-رمضان میں عورتوں سے مصافحہ کرنا

سوال

رمضان میں عورت سے صرف مصافحہ کرنے اور منی کے اخراج کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

رمضان المبارک اوراس کے علاوہ دوسرے مہینوں میں بھی اجنبی عورتوں سے مصافحہ اور میل جول حرام ہے ، چاہے یہ لمس صرف ہتھیلی کے ساتھ ہی کیوں نہ ہویا اس سے بھی بڑھ کر۔

کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(تم میں سے کسی ایک کے سر کولوہے کی سوئی سے چھیدا جانا ایسی عورت کوچھونے سے بہتر ہے جواس کے لیے حلال نہیں) معجم الطبرانی الکبیر حدیث نمبر (486) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع (5045) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (2459) اور (21183) کے جوابات کا بھی مطالعہ کریں ۔

رمضان المبارک میں تو معاصی وگناہ عموما زیادہ شدید حرمت اختیار کرجاتے ہیں – عورت کوچھونا اور میل جول بھی اسی میں شامل ہے – اوراس ماہ مبارک میں گناہ بھی زیادہ ہوتا ہے اوراس کے ساتھ ساتھ روزے کا اجروثواب بھی کم ہوجاتا ہے ، حتی کہ بعض اوقات توروزے دارا پنے روزے سے نکل جاتا ہے ، جس کی بنا پراسے صرف بھوک اورپیاس کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا ۔

اسی لیے روزہ دار کے لیے معاصی اورگناہ سے بچنا اوراحتراز کرنا بہت ضروری ولازمی ہے ۔

اورپھر مؤمن مسلمان شخص کورمضان المبارک کوا پنے حالات سنوارنے اوراصلاح کی فرصت اور غنیمت جاننا چاہیے ، اوراس میں اللہ تعالی کی طرف رجوع اورقرب اختیار کرنا چاہیے ، اوراس طرح نہیں ہونا چاہیے کہ اس کے روزے والے ایام اورعام دنوں میں کوئی فرق ہی نہ ہو ۔

جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما کہتے ہیں کہ :

جب تم روزہ رکھو تو تمہارے کان ، اور آنکھیں اورزبان بھی جھوٹ اور حرام اشیاء سے روزہ رکھیں ، اورا پنے پڑوسیوں کواذیت وتکلیف دینا ترک کردو ، اورروزے کی حالت میں تم پر وقار اور سکینت ہونی چاہیے ، تم اپنے عام دن اورروزے والے دن کو برابر نہ رکھو بلکہ اس میں فرق ہونا چاہیے ۔

عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ تعالی نے اسے کتاب الزھد میں روایات کیا ہے دیکھیں الزھد (1308) ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (37658) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں ۔

جب کوئی شخص کسی عورت سے روزے کی حالت میں مصافحہ کرے اوراس کا انزال ہوجائے توعلماء اس پر متفق ہیں کہ اس کا روزہ فاسد ہوجائے گا، اوراسے اس معصیت سے توبہ کرنی چاہیے اوراس دن میں کوئی چیز نہ کھائے پیئے اوراس کے بدلے میں اسے ایک دن کا روزہ بطور قضاء رکھنا ہوگا۔

دیکھیں المغنی لابن قدامۃ (361/4)۔

اور رہا مسئلہ منی کے خروج کا تواگر روزے کی حالت میں بغیر شھوت مثلا کسی بیماری اورمرض کی وجہ سے منی خارج ہوجائے تو یہ روزہ پر کوئی اثر نہیں کرے گی۔

مستقل فتوی کمیٹی (اللجنۃ الدائمۃ) سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

مجھے رمضان میں روزے کی حالت میں بغیر کسی سبب یا احتلام اورمشت زنی کے انزال ہوجانے کی شکایت ہے، توکیا میرے روزے پر اس کا کوئی اثر ہوگا؟

فتوی کمیٹی کا جواب تھا:

جب اسی طرح ہو جیسا کہ سوال میں ذکر کیا گیا ہے تو رمضان میں دن کے وقت آپ سے منی کا اخراج روزے پر کچھ اثر نہیں کرے گا، اور نہ ہی آپ پر اس روزے کی قضاء ہی لازم آئے گی۔

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (278/10)۔

لیکن اگر انزال شھوت کی وجہ سے ہو تو اس کی دو حالتیں ہیں:

پہلی حالت:

کہ مرد کے فعل کی وجہ سے ہو جس سے شھوت میں انگیخت پیدا ہوئی ہو، مثلا بیوی سے شھوت کے ساتھ بوس وکنار یا مصافحہ وغیرہ کرنا، تو یہ روزے کو فاسد کردے گا اوراس پر اس کی قضاء لازم ہوگی۔

دوسری حالت:

یہ کہ منی کا انزال مرد کے فعل کے بغیر ہی ہوا ہو مثلا صرف شھوت کی سوچ یا پھر احتلام کی بنا پر، اس سے اس کا روزہ نہیں ٹوٹے گا بلکہ اس کا روزہ صحیح ہے۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے:

شھوت کی بنا پر منی کے خروج سے روزہ باطل ہوجاتا ہے چاہے وہ مباشرت کی وجہ سے ہو یا پھر بوس وکنار اور بار بار دیکھنے سے یا اس کے علاوہ کوئی اور سبب ہو جس کی وجہ سے شھوت میں انگیخت پیدا ہوتی ہو۔

لیکن احتلام اور سوچ بچار کی وجہ سے روزہ باطل نہیں ہوتا اگرچہ اس کی وجہ سے منی کا اخراج بھی ہوجائے۔

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (135/2)۔

واللہ اعلم.